مطبوعات

وجود باری تعالیٰ اور توحید

مؤلفہ: ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ - مدینہ منورہ - ناشر: مکتبہ قرآنیات، ۱۴، علی بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور - ملنے کا پتہ: ملک سنز و تاجران کتب - ۱۷ - ڈی، مکہ کالونی، گلبرگ ۳، لاہور - خوبصورت طباعت و جلد - صفحات: ۳۷۹ - قیمت درج نہیں۔

عقائد اور توحید پر جو کتابیں شائع ہوتی ہیں یا تو وہ بہت عالمانہ ہوتی ہیں یا ایک بنی ہوئی سادہ سی ڈگر کے مطابق ضروری باتیں بیان کر دی جاتی ہیں۔

یہ کتاب ان دونوں قسموں سے الگ طرز کی ہے اور جدید علوم سے متاثر نوجوانوں کے لیے خوبصورت زبان میں نہایت مؤثر استدلال کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ پھر اس کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کا طرز و انداز فرقہ وارانہ نہیں، نہ کسی گروہ کی خاص اصطلاحات کی نمائش، نہ کسی دوسرے گروہ کی مخالفت کا انداز۔

مزید دلکش بات یہ ہے کہ جہاں جہاں ضرورت پیش آتی ہے، وہاں جدید علوم فلسفہ و سائنس سے استفادہ کر کے ایسے متداول مباحث سامنے لائے گئے ہیں، جن کو جاننے کے بعد قرآن کے بعض اشارات یا آیات کی مزید توضیح ہو جاتی ہے۔ مگر ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ صاحب نے عام مولویانہ و مناظرانہ طرز پر جدید معلومات کا سطحی استعمال نہیں کیا ہے، نیز محض کہیں کہیں سے جمع کردہ اقتباسات کو خاص خاص مواقع پر فِٹ نہیں کر دیا ہے، بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی علم یا بحث یا اس کا متعلقہ پہلو انہوں نے خود پڑھا ہے اور پھر اس سے استفادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہیں بھی قرآن کو فلسفہ و سائنس کا تابع نہیں بنایا۔

کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ ۳۹ ابواب اور کئی فصلوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ اس سے مباحث الگ

الگ منتخب کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر ملک صاحب نے آیات و احادیث کو بہت خوبی سے شاملِ استدلال کیا ہے۔ درست حوالے ہیں اور خوب صورت ترجمے۔ بسا اوقات ترجمے خاص خاص معروف مترجمین و مفسرین کے ہاں سے لیے گئے ہیں۔ پھر انھوں نے بڑی وسیع و عمیق نظر سے قرآن کو دیکھا ہے۔ مثلاً ص ۱۲۹ سے ۱۳۸ تک قرآن کی آیاتِ انفس و آفاق کا خلاصہ مفہوم آیات کے حوالوں کے ساتھ جس خوبی سے بیان ہوا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ باقی ساری بحثوں کو تو میں یہاں عرض نہیں کر سکتا۔

کتاب ہاتھ آتے ہی ذوق و شوق سے جلد جلد پڑھی اور دورانِ مطالعہ برابر یہ سوال میرے ذہن میں اُبھر رہا کہ یہ شخص خدا کی توحید کو بیان کرتے ہوئے خدا کی حاکمیت کو بھی بیان کرتا ہے یا نہیں؟ یہاں تک میں نے ص ۳۰۲ ختم کر لیا۔ آگے باب ۳۶ کا عنوان تھا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا مطلب۔ میں نے خیال کیا کہ اگر اصل مغزِ توحید ملے گا تو یہاں، ورنہ کتاب ناقص رہے گی۔

"لا معبود الا اللہ" کی تشریح میں لکھا کہ "اِلٰہ" کے معنی میں سے ایک معنی معبود کے ہیں اور یہی اس کے بنیادی معنی ہیں۔" (ص ۳۰۶)۔ پھر امام ابن تیمیہ کے حوالے سے بتایا کہ کلمہ عبادت میں دو مفہوم شامل ہیں: ۱- انتہا درجے کی محبت۔ ۲- انتہا درجے کی اطاعت (ص ۳۰۷)۔ پھر آگے لکھا کہ "جنسِ محبت میں اور جنسِ اطاعت میں بھی کسی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ ٹھیرایا جائے"۔ (ص ۳۰۹)۔ پھر بات پوری طرح کھول دی گئی۔ "نواقض الشہادتین" کے عنوان سے ان اُمور کا ذکر ہوا جو توحید کے نقیض اور شرک یا کفر کو مستلزم ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱- غیر اللہ پر اعتماد و بھروسہ ۲- مطلقاً غیر اللہ کے لیے عمل۔ ۳- غیر اللہ کی اطاعت۔
۴- غیر اللہ کو حاکمیت یا قانون سازی کا حق دے دینا۔ ۵- غیر شرعی و غیر اسلامی نظام پر رضامندی۔
(آگے چند اور عنوان ہیں)۔

اِس حصے کو پڑھ کر اطمینان ہوا کہ ملک صاحب کے تصورِ توحید میں کوئی کمی یا رخنہ نہیں ہے۔

یہ کتاب ہر صاحبِ ذوق کو پڑھنی چاہیے اور دوسروں کو پڑھانی چاہیے۔ اور لائبریریوں میں موجود ہونی چاہیے۔ بلکہ دینی مدارس اور کالجوں میں یہ کتاب بعض مضامین کے تحت اضافی مطالعہ کے لیے منظور کی جانی چاہیے۔